تبصرہ نگار: ع،غ

تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔کتابچہ نمار سالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔(ادارہ)

{گذشتہ شمارے میں تبصرہ کے کالم میں پروف کی غلطیاں رہ گئی تھیں،اس بار ان تبصروں کو تصحیح کے بعد دوبارہ شائع کیا جارہا ہے۔}(ادارہ)

حدیث ثقلین،تالیف: حضرت مولانا محمد نافع صاحب مدظلہ......صفحات:264، قیمت:160

روافض کتاب اللہ کی طرح عترت رسول اور اہل بیت کو بھی غیر مشروط،علی الاطلاق اور مستقل حجت شرعی سمجھتے ہیں، اس بارے میں ان کا سب سے اہم اور بنیادی استدلال حدیث ثقلین کے الفاظ ''کتاب اللہ وعترتی اہل بیتی'' سے ہے، دور حاضر کے جید عالم دین اور مشہور محقق حضرت مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے زیر نظر تالیف میں اس حدیث کی تحقیق کی اور زیر بحث مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

حصہ اول میں ''حدیث ثقلین'' کے موضوع پر شیعہ علماء کی طرف سے لکھی جانے والی کتب خصوصاً شاہ عبدالعزیز کی معروف تصنیف ''تحفہ اثنا عشریہ'' کے باب امامت کے جواب میں لکھی گئی مشہور شیعہ مجتہد سید حامد حسین لکھنوی کی تالیف ''طبقات الأنوار'' (جس کی دو جلدیں حدیث ثقلین سے متعلق ہیں) اور اس دور کے شیعہ عالم علی محمد کی کتاب ''فلک النجاۃ'' کو سامنے رکھا گیا ہے

مصنف نے حدیث کے چھیاسٹھ طرق کو اڑتیس کتب سے جمع کر کے بحث کی ہے اور مصنفین کی سن وار ترتیب سے اس حدیث کے اکثر طرق پر کلام کیا ہے کہ راویوں کے کمزور اور مجروح ہونے کی وجہ سے وہ قابل احتجاج نہیں ہے، چنانچہ راویوں کے ضعف کو پہلے سنی کتب رجال سے واضح کیا گیا ہے، بعد ازاں شیعہ اہل علم کی کتابوں سے بطور

تائید کے ان کے احوال نقل کیے گئے ہیں، بعض وہ روایات جن کی اسناد درست ہیں جیسے مسلم واحمد اور دارمی وغیرہ تو ان کے بارے میں مؤلف نے واضح کیا ہے کہ اس سے شیعہ حضرات کا استدلال مکمل نہیں ہوتا۔۔۔ وہ مفہوم ثابت نہیں ہوتا جو اہل تشیع کے لیے سودمند ہو سکے۔

حصہ دوم میں کتاب وسنت کے واجب الاطاعت ہونے پہ قرآن مجید کی بارہ آیات ''کتاب اللہ وسنتی'' کے الفاظ سے منقول حدیث ثقلین کے بارہ حوالا جات اور وہ بارہ روایتیں نقل کی گئی ہیں جن میں صرف کتاب اللہ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے، آخر میں شیعہ علماء ومجتہدین کی معتبر ومستند کتب مثلاً نہج البلاغہ، اصول کافی اور احتجاج طبرسی وغیرہ سے صرف کتاب وسنت کے حجت شرعی ہونے پر بارہ حوالہ جات پیش کئے گئے ہیں۔

کتاب میں مناظرانہ روش سے ہٹ کر نہایت مدلل ومتین اور ناصحانہ طرز گفتگو اختیار کیا گیا ہے، بے جا طوالت اور غیر ضروری باتوں سے حتی الوسع اجتناب کیا گیا ہے، صرف ان امور پر اکتفا کیا گیا جن کا ذکر زیر بحث مسئلے کو سمجھنے کے لئے ضروری تھا، کتاب کا مطالعہ اہل علم، عوام اور شیعہ مذہب سے وابستہ منصف مزاج لوگوں کے لئے بھی سودمند ثابت ہوگا، کتاب کی طباعت واشاعت کا فریضہ دار الکتاب لاہور نے سرانجام دیا ہے اور انہوں نے اس میں اپنے عمدہ معیار کو برقرار رکھا ہے۔

☆☆☆

احکام الحجاج، مؤلف: مفتی محمد طاہر مسعود، ناشر، المیزان، الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور، صفحات: ۳۲۳، قیمت: درج نہیں۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ کتاب حج کے احکام ومسائل سے متعلق تالیف کی گئی ہے، حج کی دیگر کتابوں کی بنسبت اس میں مؤلف نے بعض ایسے امور کا اہتمام کیا ہے جو عام حاجیوں کے لئے سہولت کا باعث ہیں، اور سفر حج میں پیش آنے والی مشکلات میں آسانی پیدا کرنے والی ہیں، مؤلف پیش لفظ میں لکھتے ہیں:

''کافی عرصہ سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جس میں بحالات موجودہ حج کے احکام ومسائل کو اور حج کی تینوں اقسام، قران، تمتع اور افراد کا مکمل طریقہ گھر سے نکلنے سے لے کر واپسی تک بیان کیا گیا ہو، انداز بیان عام فہم اور آسان ہو، مناسک حج اور متعلقہ اہم عنوانات کے مسائل، ادائیگی کا طریقہ اور ان کی شرائط، فرائض، واجبات، سنن، مستحبات وآداب، مکروہات ومحرمات کو قدرے تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو، تا کہ حجاج کرام کو ہر حکم کی شرعی